

العظمة والكبرياء لك يا رب العالمين
الصلوة والسلام عليك يا رحمة للعالمين

مسنون عمائد

مصنفه
عائشه صديقه

چیرپرین: البرهان انٹرنیشنل پاکستان پرنسپل: البرهان ایجوکیشنل سسٹم

البرهان انٹرنیشنل پاکستان
البرهان ایجوکیشنل سسٹم
کتاب 6 گورنمنٹ و فیصل آباد

الْعَظْمَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ لَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ

مسنون دعائیں

مرتبہ

ممتاز مذہبی سکالر

محترمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ

چیز پرسن البرہان انٹرنیشنل

ناشر

البرہان انٹرنیشنل فیصل آباد 57-سی ماڈل ٹاؤن

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

مسنون دعائیں

عائشہ صدیقہ

جنوری 2017ء

دسواں

2000

ایم خالد اقبال

کتاب

مصنفہ

سن اشاعت

ایڈیشن

تعداد

کمپوزنگ

ناشر: البرحان انٹرنیشنل فیصل آباد

P-57 ماڈل ٹاؤن سی فیصل آباد

Ph: 041-2639940 Cell: 0300-8663533

E-mail: mafzalsaeed@mail.com,

041-2643533



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بَلِّغِ الْعِلْمَ بِجَمَالِهِ
كَشَفِ الدُّجَىٰ بِجَمَالِهِ
خُذْ جَمِيعَ خَصَالِهِ
صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
5	نعت شریف	1
7	دعا کی ضرورت و اہمیت	2
11	دعا کے آداب و شرائط	3
16	قبولیت دعا کے اوقات	4
17	دعا کی قبولیت کے مقامات	5
19	دعا کا طریقہ اور شرائط	6
23	دعا کی قبولیت کے الفاظ	7
25	قرآنی دعائیں	8
31	دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعا	9
32	صالحین کی معیت میں وفات کی دعا	10
32	حصول اولاد کی دعا	11
32	رزق میں اضافہ کی دعا	12
33	گناہ سے معافی کی دعا	13

38	دستر خوان سے اٹھنے کی دعا	30
39	مہمان، میزبان کو یہ دعا دے	31
39	دودھ پینے کی دعا	32
39	بازار میں داخل ہونے کی دعا	33
39	آداب سلام	34
40	سلام کے الفاظ	35
40	چھینکنے کے آداب	36
41	لباس پہننے کی دعا	37
41	نیا لباس پہننے کی دعا	38
41	جب دوست احباب کو نیا کپڑا پہنتے ہوئے دیکھے تو یہ دعا پڑھے	39
42	لباس اتارنے کی دعا	40
42	آئینہ دیکھنے کی دعا	41
42	سونے کے آداب	42
42	سوتے وقت کی دعا	43
43	سوکر اٹھنے کی دعا	44
43	مصیبت، نقصان اور رنج و الم کی دعا	45

33	اللہ تعالیٰ کی پناہ کی دعا	14
33	دعائے مغفرت	15
34	معاملات کی درستی کی دعا	16
34	حافظہ کھولنے کی دعا	17
35	ہر پریشانی کی دعا	18
35	نیک اولاد کے لئے دعا	19
35	اولاد زینہ کے لئے دعا	20
35	شیطان کے شر سے بچنے کی دعا	21
36	مغفرت کی دعا	22
36	مصیبت سے خلاصی کی دعا	23
37	سفر کی دعا	24
37	صبح و شام پڑھنے کی دعا	25
37	آداب زندگی	26
38	کھانا شروع کرنے کی دعا	27
38	کھانا کھانے کے بعد کی دعا	28
38	نیا پھل کھانے کی دعا	29

نعت شریف

ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں
 جس راہ چل دیئے ہیں کوچے بسا دیئے ہیں
 جلتے بجھا دیتے ہیں روتے ہنسا دیئے ہیں
 جب یاد آ گئے ہیں سب غم بھلا دیئے ہیں
 ہونے لگی سلامی پرچم جھکا دیئے ہیں
 آنے دویا ڈبو دو اب تو تمہاری جانب
 کشتی تمہیں پہ چھوڑی لنگر اٹھا دیئے ہیں
 اللہ کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہو گا
 رو رو کے مصطفیٰ نے دریا بہا دیئے ہیں
 میرے کریم سے گر قطرہ کسی کے مانگا
 دریا بہا دیئے ہیں در بے بہا دیئے ہیں
 ملک سخن کی شاہی تم کو رضا مسلم
 جس سمت آ گئے ہو سکے بٹھا دیئے ہیں
 (از حسان الہند سیدنا علی حضرت امام احمد رضا خان بریلوی رضی اللہ عنہ)

43	46	بیماری دور کرنے کی دعا
43	47	نظر بد کے لئے دم
44	48	غم، فکر، کرب و بے چینی کی دعا
44	49	جب کسی مصیبت زدہ کو دیکھے تو یہ دعا پڑھے
44	50	سیلابی بارش اور سیلابی پانی سے بچنے کی دعا
44	51	جسمانی درد کی دعا
44	52	غصے کے وقت یہ دعا پڑھے
45	53	مریض کی عیادت کی دعا
46	54	میت کے گھر والے یہ دعا پڑھیں
46	55	زوالِ نعمت سے پناہ کی دعا
46	56	قرض کے بوجھ سے پناہ کی دعا
46	57	مقروض کی دعا
46	58	نومولود کو دعا دینا
47	59	حضرت امام جعفر صادق کی تعلیم کردہ دعائیں
54	60	سورۃ کہف کا واقعہ
58	61	اسمائے الحسنیٰ اور خواص

انتساب

اپنے دادا جان فقیہ عصر قدوة السالکین

حضرت قبلہ مفتی محمد امین صاحب

دامت برکاتہم العالیہ

کے نام

جن کے فیض گوہر بار کے طفیل اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ کتاب
ترتیب دینے کی سعادت عطا فرمائی۔

عائشہ صدیقہ

دعا کی ضرورت اور اہمیت

انسان عاجز و محتاج ہے اور اللہ تعالیٰ غنی اور مالک و مختار ہے
انسان کسی طرح اپنے رب سے لائق اور مستغنی نہیں رہ سکتا کیونکہ وہ ہر
چھوٹی بڑی شے کے لئے اللہ تعالیٰ کا محتاج ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ
(سورۃ قاطر: آیت ۱۵)

ترجمہ: ”اے لوگو! تم سب اللہ تعالیٰ کے محتاج ہو اور اللہ تعالیٰ ہی بے نیاز اور
تعریف کے لائق ہے۔“ اس سے معلوم ہوا کہ ہر شخص اللہ تعالیٰ کا محتاج ہے
اس لئے فقیر و محتاج بندہ مصیبتوں سے نجات اور خوش حالی و حصول نعمت
کے لئے اپنے رب ہی کو پکارے اور اسی کے آگے دست سوال بلند کرے۔
انسان فطرنا کمزور ہے اپنی مجبوری دور کرنے اور حاجت کو پورا کرنے کے
لئے دعا بہترین ذریعہ ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ۔ (سورۃ المؤمن: آیت ۶۰)

ترجمہ: ”اور تمہارے رب کا ارشاد ہے کہ مجھ سے ہی دعا کرو میں
تمہاری دعا قبول کروں گا۔“

دعا تقدیر بدل دیتی ہے

حضرت سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں:
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روف رحیم نے فرمایا:

لَا يُرَدُّ الْقَضَاءُ إِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا يَزِيدُ فِي الْعُمْرِ إِلَّا الْبِرُّ.

(ترمذی حدیث: 2139)

ترجمہ: قضا نہیں ملتی مگر دعا سے ٹل جاتی ہے اور نیک سلوک کے
سوا کوئی چیز عمر کو نہیں بڑھاتی ہے۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی روایت میں:

لَا يُرَدُّ الْقَدَرُ إِلَّا الدُّعَاءُ. ”تقدیر نہیں بدلتی مگر دعا سے“ کے الفاظ ہیں۔

(ابن ماجہ حدیث نمبر 4022، ترمذی حدیث نمبر 2139، مشکوٰۃ حدیث نمبر 2233)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے: فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا:

إِنَّ الدُّعَاءَ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزَلْ فَعَلَيْكُمْ

عِبَادَ اللَّهِ بِالدُّعَاءِ (مشکوٰۃ ص 95، ترمذی جلد 2 ص 195)

”دعا نازل شدہ آفت میں بھی نفع دیتی ہے اور اُس بلا میں بھی جو نہ

اُتری ہو تو اے اللہ (جل جلالہ) کے بندو! دعا کو مضبوطی سے پکڑو“

حدیث شریف میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے:

الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ. (ترمذی شریف)

ترجمہ: ”دعا عبادت ہے۔“

دوسری حدیث شریف میں فرمانِ عالی شان ہے:

الدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ. (ترمذی شریف)

ترجمہ: ”دعا عبادت کا مغز (جوہر) ہے۔“

ان دونوں احادیث مبارکہ میں دعا کو عبادت اور عبادت کا مغز بتایا گیا ہے جس
کا مطلب ہے دعا حصولِ مطلب و مقصد کا ذریعہ ہونے کے علاوہ بذاتِ خود
”عبادت“ بلکہ عینِ عبادت ہے۔ جس کا صلہ ضرور ملے گا۔ دعا چونکہ عبادت
ہے اس لئے حصولِ حاجت کیلئے اللہ تعالیٰ ہی سے رجوع کرنا چاہئے۔

دعا ایک بہترین اور پُر اثر ذریعہ ہے جس سے یقیناً فائدہ ہوتا ہے
لیکن یہ اس وقت اثر دکھاتی ہے جب دل بیدار ہو اور اس پر غفلت نہ طاری
ہو۔ کیونکہ غفلت، بے توجہی اور بے یقینی کی کیفیت دعا کے اثر کو ختم کر دیتی
ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے۔

”جان لو کہ اللہ تعالیٰ اس بندے کی دعا قبول نہیں کرتا جس نے

غافل دل سے دعا کی۔“ (رواہ احمد)

دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے

پر نہیں، طاقت پرواز مگر رکھتی ہے

دعا مختصر اور جامع ہونی چاہئے کیونکہ بندے کیلئے تھوڑی سی دعا بھی کافی ہوتی ہے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے۔

”يَكْفِي مِنَ الدُّعَاءِ اِبْرَاقَةُ مَا يَكْفِي الطَّعَامَ مِنَ الْمَلَحِ“
ترجمہ: ”تھوڑی سی دعا بھی کافی ہوتی ہے جس طرح تھوڑا سا نمک کھانے کے لئے کافی ہوتا ہے۔“

دعا مومن کا ہتھیار ہے

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔

الدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ وَعِمَادُ الدِّينِ وَنُورُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ۔ (رواہ الحاکم)

ترجمہ: ”دعا مومن کا ہتھیار ہے اور دین کا ستون ہے اور آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے۔“

دعا ہر مصیبت کا علاج ہے

الدُّعَاءُ يَنْفَعُ مَا نَزَلَ وَمَا لَمْ يَنْزِلْ وَإِنْ الْبَلَاءُ لِيَنْزِلَ

فِي لِقَاءِ الدُّعَاءِ فَيَعْتَلِجَانِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔ (الطبرانی شریف)

ترجمہ: ”دعا فائدہ دیتی ہے اس مصیبت کے لئے جو اتر چکی ہے اور جو ابھی نہیں اتری اور کوئی مصیبت نازل ہوتی ہے تو دعا اس سے ٹکراتی ہے پس دعا اور مصیبت کی جنگ قیامت تک جاری رہے گی۔“

دعا کے آداب و شرائط

دعا میں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

اخلاص:

دعا میں اخلاص ضروری ہے اور دعا عبادت ہے اس لئے دعا صرف اللہ تعالیٰ سے ہی مانگی جائے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ۔ (سورۃ المؤمن آیت ۶۵)

ترجمہ: ”پس اللہ تعالیٰ ہی سے دعا کرو۔ اپنے دین کو اس کیلئے خالص کرو۔“

یقین کامل:

قبولیت دعا کے لئے یقین کامل ہونا ضروری ہے یعنی دل حق تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو اور دعا کے قبول ہونے کا پورا پورا یقین ہو۔

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّى يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ۔ (سورۃ الحجر آیت ۹۹)

ترجمہ: ”اور عبادت کیجئے اپنے رب کی یہاں تک کہ آجائے آپ کے پاس یقین۔“

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے۔

ادعوا لله وانتم موقنون بالاجابة واعلموا.

ان الله لا يستجيب من قلب غافل۔ (بخاری شریف)

ترجمہ: ”قبولیت کے پورے یقین کے ساتھ اپنے رب ہی سے مانگو کیونکہ اللہ تعالیٰ غافل اور لاپرواہ دل کی دعا قبول نہیں کرتا۔“
عجز و انکسار:

دعا کرتے وقت بندہ عاجزی و انکسار اختیار کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ کو عاجزی و انکساری بہت پسند ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

أَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً (سورة الاعراف: ۵۵)

ترجمہ: ”اپنے رب سے گڑگڑا کر اور چپکے چپکے دعا مانگو۔“
خوف و طمع:

دعا کرتے وقت خوف، اللہیت کی کیفیت پیدا کی جائے۔
ارشاد خداوندی ہے۔

وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا (سورة المؤمن: ۶۰)

ترجمہ: ”اور اپنے پروردگار سے خوف و طمع میں دعا کرو۔“

عزم مصمم کے ساتھ دعا مانگو

دعا کرتے وقت ارادے کی پختگی لازمی جزو ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے۔

اِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلْيَعِزِّمْ السُّئْلَةَ وَلَا يَقُولَنَّ اللَّهُمَّ إِن شَأْنَتِ فَاعْطِنِي فَإِنَّهُ لَا مُسْتَكْرَهَ لَهُ (بخاری شریف)

ترجمہ: ”جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو پورے عزم سے سوال کرے اور یوں نہ کہے ”اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے عطا کر کیونکہ (اللہ تعالیٰ) پر کوئی جبر کرنے والا نہیں ہے۔“

دُعائیں اسم اعظم کا وسیلہ پیش کرے

دعا کرتے وقت زیادہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کا وسیلہ اختیار کرے۔
قرآن مجید میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنی کے ساتھ دعا مانگنی چاہئے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا (سورة الاعراف: ۱۸۰)

ترجمہ: ”اور اللہ تعالیٰ کے اچھے ناموں کے ساتھ اس سے دعا مانگو۔“

دعا کے متفرق آداب و شرائط

(۱)..... دعا سے قبل اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرنی چاہئے اور حضور اقدس صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیجنا چاہئے۔ (ترمذی شریف)

(۲)..... حضور قلب کے ساتھ دعا کرنی چاہئے۔ (مسند احمد)

(۳)..... دعائیں نیک اعمال کا وسیلہ اور واسطہ پیش کرنا چاہئے۔ (بخاری شریف)

(۴)..... دعا کرتے وقت دوزانو اور قبلہ رخ بیٹھنا چاہئے۔ (بخاری شریف)

(۵)..... قبولیت دعا کے لئے بے صبری اور جلدی کا اظہار نہیں کرنا چاہئے۔

(ترمذی شریف)

(6)..... دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کا رُخ منہ (چہرے) کی طرف ہونا

چاہئے۔ (ابوداؤد شریف)

(7)..... دُعا کے بعد ہاتھوں کو چہرے پر پھیرنا چاہئے۔ (ترمذی شریف)

(8)..... دُعا میں حد سے تجاوز نہیں کرنا چاہئے۔ (سنن ابی داؤد)

(9)..... دُعا جامع اور مختصر ہونی چاہئے۔ (ابی داؤد شریف)

(10)..... دُعا میں ترنم اور تکلف اختیار نہ کیا جائے۔ (بخاری شریف)

(11)..... دُعا سب سے پہلے اپنے لئے، والدین، قریبی رشتہ داروں اور پھر

تمام مسلمین کے لئے مانگے۔ (مسلم شریف)

(12)..... گناہ کے کاموں، قطع رحم اور موت کی دُعا نہیں مانگنی چاہئے۔

(مسلم شریف)

(13)..... اصرار و اضطراب اور گڑگڑا کر دُعا مانگنے۔ یوں نہ کہے کہ اگر تو چاہے

تو دے دے۔ (بخاری شریف)

(14)..... دُعا کی قبولیت کے لئے رزق حلال کمائے، کھائے اور رزق حرام

سے مکمل اجتناب کرے کیونکہ حرام خور کی دُعا مردود ہو جاتی ہے۔ (مسلم)

(15)..... دُعا کرنے والا با وضو دُعا کرے۔ لباس اور جگہ پاک و صاف ہو۔

(16)..... انبیاء و رسل علیہم السلام اور نیک لوگوں کے وسیلہ اور جلیلہ سے

دُعا کرے۔ (بیہقی شریف)

(17)..... دُعا مانگنے سے پہلے صدقہ و خیرات کرے اور نیک اعمال کرے۔

حضرت خواجہ سید نظام الدین محمد محبوب سبحانی رحمۃ اللہ علیہ ”راحت القلوب“

میں لکھتے ہیں کہ حضرت شیخ فرید الدین مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا

ہے کہ ”دُعا کے آغاز و اتمام (اختتام پر صدقہ دے۔ جیسا کہ (حضرت) امام

شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ ان کی کسی بادشاہ سے کوئی حاجت تھی

اور اس واسطے جا رہے تھے۔ ایک درویش کو صدقہ دیا اور کہا دُعا کیجئے میری

حاجت پوری ہو جائے کیونکہ جو شخص بادشاہ کے پاس جاتا ہے اس کے لئے

ضروری ہے کہ پہلے دربان کو کچھ دے اور درویش خدا کا دربان ہے جب یہ

راضی ہو گیا تو حاجت پوری ہوگئی۔ (راحت القلوب: صفحہ ۱۵۵)

دُعا کے آداب و شرائط بیان کرتے ہوئے محبوب سبحانی قطب

ربانی شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں:

(1)..... اللہ تعالیٰ سے وہی طلب کرو جس کی تمہیں حاجت اور خواہش ہو۔

(2)..... اللہ تعالیٰ سے پہلے گناہوں کی مغفرت اور آئندہ گناہوں سے

حفاظت کی دُعا مانگو۔

(3)..... حسن اطاعت اور کامل عبادت کی توفیق طلب کرو۔

(4)..... شریعت کے احکام کی پابندی اور نافرمانی سے بچنے کی دُعا کرو۔

(5)..... مصیبتوں اور پریشانیوں پر صبر و استقامت اور زیادتی نعمت و شکر کی دُعا کرو۔

(6)..... ایمان کے ساتھ موت اور خاتمہ بالخیر کی توفیق طلب کرو۔
(7)..... انبیاء مرسلین، صدیقین، شہداء اور صالحین کے گروہ میں شمولیت کی دُعا مانگو۔ (فتوح الغیب: مقالہ ۶۹)

قبولیت دُعا کے اوقات

(1)..... رات کا آخری تہائی حصہ: اس وقت رحمت الہی متوجہ ہوتی ہے۔

(بخاری شریف)

(2)..... لیلۃ القدر۔ (ترمذی شریف)

(3)..... جہاد کے وقت۔ (ابی داؤد شریف)

(4)..... بارش کے وقت۔ (ابو حازم)

(5)..... اذان کے وقت۔ (دارمی شریف)

(6)..... روزہ افطار کے وقت۔ (ابن ماجہ شریف)

(7)..... حالت سجدہ میں۔ (مسلم شریف)

(8)..... جمعۃ المبارک کی کسی ساعت میں۔ (ابن ماجہ شریف)

(9)..... خصوصاً امام صاحب کے منبر پر بیٹھنے سے لے کر نماز سے فارغ ہونے تک۔ (بحوالہ حصین)

(10)..... عرفہ کے دن۔ (ترمذی شریف)

(11)..... زمزم نوش کے وقت۔ (ترمذی شریف)

(12)..... تلاوت قرآن اور ختم قرآن کے وقت۔ (ترمذی شریف)

(13)..... اذان کے بعد۔ (بخاری شریف)

(14)..... اذان اور اقامت کے درمیان۔ (ابوداؤد شریف)

(15)..... بیت اللہ شریف پر پہلی نگاہ کے وقت۔ (بخاری شریف)

(16)..... فرض نماز کے بعد۔ (طبرانی شریف)

(17)..... امام کے ولا الضالین کہنے کے وقت۔ (بخاری شریف)

(18)..... رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں۔ (بخاری شریف)

(19)..... جمعہ کی رات۔ (حصین حصین)

(20)..... جمعہ کے دن عصر کے بعد کا آخری وقت۔ (حصین حصین)

(21)..... ماہ رمضان المبارک میں۔ (حصین حصین)

وہ مقامات جہاں دُعا قبول ہوتی ہے

☆..... ملتزم کے پاس۔ (طبرانی شریف)

☆..... بیت اللہ شریف کے اندر۔ (مسلم شریف)

☆..... مطاف میں۔ (حصین حصین شریف)

☆..... چاہ زمزم کے پاس۔ (دارقطنی شریف)

- ☆..... صفا و مروہ کی پہاڑی پر۔ (قرآن پاک)
- ☆..... مقام ابراہیم (علیہ السلام) پر۔ (قرآن پاک)
- ☆..... منیٰ جہاں سعی کی جاتی ہے۔ (قرآن پاک)
- ☆..... عرفات کے میدان۔ (مسلم شریف)
- ☆..... مزدلفہ مشعر الحرام میں۔ (قرآن پاک)
- ☆..... میزاب رحمت، جبل رحمت، منیٰ، مسجد حرام، مسجد اقصیٰ، مسجد نبوی میں۔
- ☆..... وہ لوگ جن کی دُعا جلد قبول ہوتی ہے
- ☆..... مسلمان بھائی کے لئے پس پشت دُعا کرنا۔ (مجمع الزوائد)
- ☆..... مظلوم کی دُعا۔ (ترمذی شریف)
- ☆..... مسافر کی دُعا۔ (ترمذی شریف)
- ☆..... روزہ دار کی دُعا۔ (ترمذی شریف)
- ☆..... مجاہد کی دُعا۔ (دعوات کثیر)
- ☆..... والدین کی دُعا اولاد کے حق میں۔ (ترمذی وابن ماجہ شریف)
- ☆..... نیک اور تابع اولاد کی دُعا۔ (ابوداؤد شریف)
- ☆..... عادل حاکم کی دُعا۔ (بخاری شریف)
- ☆..... نیک اور صاحب تقویٰ کی دُعا۔ (بخاری شریف)

- ☆..... حج کرنے والے کی دُعا۔ (بخاری شریف)
- ☆..... ایسے آدمی کی دُعا جو جنگل بیابان میں جسے کوئی نہ دیکھنے والا ہو، نماز پڑھ کر دُعا کرے۔ (ابن منذر فی مسندہ)
- ☆..... نیک آدمی کی دُعا نیکوں کے حق میں قبول ہوتی ہے۔
- (حیات تابعین کے درخشاں پہلو: صفحہ 204)
- ☆..... جو لوگ اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کرتے ہوں۔ (جامع الصغیر)
- ☆..... ایسا حکمران جو ظالم نہ ہو۔ (جامع الصغیر)
- ☆..... دُعا کرنے کا طریقہ اور اس کے شرائط و ارکان
- ☆..... دُعا کے ارکان میں حضور قلب، رقت، عاجزی، خشوع و خضوع اور اپنے پروردگار کے ساتھ قلبی لگاؤ، بھروسہ اور یقین کامل و صادق جذبہ شامل ہے۔
- ☆..... دُعا کی شرائط:
- ☆..... اس میں طہارت، قبلہ رو، دونوں ہاتھوں کا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اٹھانا، رب تعالیٰ کی حمد و ثناء، سید خیر الانام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام، گناہوں سے توبہ اور کثرت استغفار داخل ہیں۔
- ☆..... بعد ازاں پوری ہمت، توجہ، عاجزی اور انکسار کے ساتھ خالق ارض و سماء کی طرف متوجہ ہو اور بارگاہ رب العزت میں نہایت خوف ڈر سے اپنا

سوال پیش کرے اور آہ وزاری کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرے اور اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں اور صفات کا وسیلہ اور واسطہ بروئے کار لائے۔

دعا سے پہلے کچھ صدقہ خیرات کرے تو یقیناً ایسی دعا کبھی رد نہ ہوگی اور اجابت کی منزل تک پہنچے گی۔

دعا کے بعد اپنے آقا مولیٰ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ بے کس پناہ میں نذرانہ درود و سلام پیش کرے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو چہرے پر پھیرے اور دعا قبول ہونے پر وردگار عالم کا شکر بجالائے اور یہ کہنا:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَعَثَنِي فِي هَذِهِ الدُّنْيَا نَذِيرًا وَجَلَّ لَهُ تَتَمُّ الصَّلَاحَاتِ (بحوالہ ترمذی)
دعا کی قبولیت کیلئے ضروری ہے کہ دعا میں گریہ زاری ہو ایسی دعا نافع اور فائدہ مند ہوتی ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے۔

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُلْحِينَ فِي الدُّعَاءِ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ دعائیں گریہ زاری کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

اسی طرح دعا میں اضطراب کی کیفیت بھی ہونی چاہئے کیونکہ جو آدمی کمال اضطراب کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوتا ہے یقیناً اس کی دعا شرف قبولیت پاتی ہے اور دعا کو ترک نہیں کرنا چاہئے کیونکہ ترک دعا سے دعا مستجاب نہیں ہوتی۔ (راحت القلوب: صفحہ ۱۲۵)

ایسی باتوں کا بیان جو دعا کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں

پہنچنے سے روکتی ہیں

☆..... یہ کہ دعا کے اندر بے تابی اور بے چینی نہیں ہونی چاہئے کیونکہ بے تابی بھی دعا کے اثر کو زائل کر دیتی ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

لَا تَعْجُزُوا فِي الدُّعَاءِ فَإِنَّهُ لَا يَهْلِكُ مَعَ الدُّعَاءِ أَحَدٌ

(بخاری شریف)

☆..... گناہوں اور قطع رحمی کی دعائیں مانگی نہیں چاہئیں اور دعا میں جلد بازی بھی نہ کرے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے۔

لَا يَزَالُ يَسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ مَلَلُهُ يَدْعُ بِلَهُ أَوْ قَطْعُهُ

رحم مالم يستعجل۔ (مسلم شریف)

☆..... دعا کی قبولیت کے لئے ضروری ہے کہ پاک و طیب یعنی حلال روزی کمائے اور کھائے کیونکہ حرام خور کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ثُمَّ

ذَكَرَ الرَّجُلُ يُطِيلُ السَّفَرَ أَشْعَثَ أَغْبَىٰ يَمْدِيدُهُ إِلَى السَّمَاءِ

يَا رَبِّ وَمَطْعُهُ حَرَامٌ وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ وَ

بِالْحَرَامِ فَانِي يَسْجَابُ لَذَلِكَ۔ (مسلم شریف)

ترجمہ: اے ایمان والو! کھاؤ پاکیزہ چیزیں جو ہم نے تمہیں رزق عطا فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے آدمی کا ذکر کیا جو لمبا سفر اختیار کرتا ہے جس کے بال غبار آلود ہوتے ہیں وہ اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف پھیلاتا ہے۔

(پھر وہ کہتا ہے) اے میرے رب (حالانکہ) اس کا کھانا، پینا اور پہننا حرام ہے اور حرام سے اس کی پرورش کی گئی پس اس کی دعا کیسے قبول ہوگئی۔ (مسلم شریف)

ایک سبق آموز واقعہ

بنی اسرائیل پر ایک بہت بڑی آفت نازل ہوئی اس آفت و مصیبت کو دور کرنے کے لئے بنی اسرائیل نے شہر سے باہر نکل کر دعا کی تو اس وقت اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے نبی پر وحی نازل فرمائی کہا ان بنی اسرائیل کے لوگوں سے کہہ دو کہ تم لوگ اپنے ناپاک جسم لے کر صحرائیں آئے ہو اور جن ہاتھوں سے تم نے ظلم کیا اور بندوں کا خون بہایا اور اپنے گھروں میں حرام مال جمع کیا وہ میری طرف اٹھائے ہوئے ہو جب کہ تمہاری بد اعمالیوں اور بُرے کاموں نے تم کو مجھ سے بہت دور کر دیا میرے سامنے دعا کرتے ہو۔

(کتاب الذہد بحوالہ دعائے شافعی)

وہ کلمات جن سے دعا قبول ہوتی ہے

☆..... يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔
جو شخص اس کلمے کے ساتھ دعا کرے گا ضرور قبول ہوگی۔ (حدیث شریف)

☆..... يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔
جو شخص تین بار اس کلمے کے ساتھ دعا مانگتا ہے ایک فرشتہ اس کو بشارت دیتا ہے کہ رحمت الہی تیری طرف متوجہ ہوئی۔ (حدیث شریف)
☆..... اور جو شخص ان پانچ کلمات کے واسطے سے دعا مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی ہر دعا قبول کرتا ہے۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔
(ترمذی شریف)

دعا کے بعد آمین کہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے۔

أَوْجِبَ أَنْ خَتَمَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ بَايَ شَيْئٍ

يَخْتَمُ يَا رَسُولَ اللَّهِ! قَالَ بِأَمِينٍ فَانْهَ مِنْ خَتَمِ

بِأَمِينٍ فَقَدْ أَوْجِبَ۔ (بحوالہ ابوداؤد شریف)

اگر دعا کرنے والے نے مہر لگائی تو جو اس نے مانگا ہے اس کا فیصلہ

کرالیا ہے۔ ہم میں سے ایک نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا میں مہر لگانے اور صحیح خاتمہ کا کیا طریقہ ہے؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”آمین کہہ کر دعا کو ختم کرے۔“

اولاد کی دعا والدین کے لئے

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا۔ (سورۃ بنی اسرائیل: ۲۴)

ترجمہ: ”اے میرے پروردگار ان دونوں پر رحم فرما جس طرح انہوں نے (بڑی پیار و محبت سے) مجھے پالا تھا۔“

☆..... گزرے ہوئے نیک لوگوں کے لئے بعد میں آنے والوں کی دعا:

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ۔

(سورۃ الحشر: ۱۰)

ترجمہ: ”اے ہمارے پروردگار! ہمیں بھی بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لے آئے اور نہ پیدا کر ہمارے دلوں میں بغض اہل ایمان کے لئے۔ اے ہمارے رب بے شک تو رؤف و رحیم ہے۔“

قرآنی دعائیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

☆۔ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ (البقرہ: ۲۸۵)

ترجمہ: ”ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی ہم طالب ہیں تیری بخشش کے اے ہمارے رب اور تیری طرف ہی ہمیں لوٹنا ہے۔“

☆..... رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ لَسَيْنَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفُ لَنَا وَارْحَمْنَا إِنَّكَ مَوْلَا تُقَاتِرُنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ۔ (البقرہ: ۲۸۶)

ترجمہ: ”اے ہمارے رب نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھولیں یا خطا کر بیٹھیں، اے ہمارے رب! نہ ڈال ہم پر بھاری بوجھ جیسے تو نے ڈالا تھا ان پر جو ہم سے پہلے گزرے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! نہ ڈال ہم پر وہ بوجھ جس کے اٹھانے کی ہم میں قوت نہیں اور درگزر فرما ہم سے اور بخشش دے ہم کو اور رحم فرما یا تو ہی ہمارا دوست (اور مددگار) ہے تو مدد فرما ہماری، قوم کفار پر۔“

☆..... رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ

لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ۔ (سورۃ آل عمران: ۸)

ترجمہ: ”اے ہمارے رب! نہ ٹیڑھے کر ہمارے دل بعد اس کے تو نے ہدایت دی ہمیں اور عطا فرما ہمیں اپنے پاس سے رحمت بے شک تو ہی سب کچھ بہت زیادہ دینے والا ہے۔“

☆..... رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ۔ (سورۃ آل عمران: ۹)

ترجمہ: ”اے ہمارے پروردگار! بے شک تو جمع کرنے والا ہے سب لوگوں کو اس دن کے لئے نہیں کوئی شبہ جس (کے آنے) میں بے شک اللہ تعالیٰ نہیں پھرتا اپنے وعدہ سے۔“

☆..... رَبَّنَا إِنَّنَا أَمْنَا فَأَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ (سورۃ آل عمران: ۱۶)

ترجمہ: ”اے ہمارے رب! یقیناً ہم ایمان لائے تو معاف فرما دے ہمارے لئے ہمارے گناہ اور بچالے ہمیں آگ کے عذاب سے۔“

☆..... قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُوَجَّعُ النَّيْلُ فِي النَّهَارِ وَتُوجَّعُ النَّهَارُ فِي النَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔ (سورۃ آل عمران: ۲۷)

ترجمہ: ”(اے حبیب یوں) عرض کرو اے اللہ! سب ملکوں کے تو بخشش دیتا ہے ملک جسے چاہتا ہے اور چھین لیتا ہے جس سے چاہتا ہے اور عزت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے۔ اور ذلیل کرتا ہے جس کو چاہتا ہے تیرے ہی ہاتھ میں ہے ساری بھلائی بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو داخل کرتا ہے رات (کا حصہ) دن میں اور داخل کرتا ہے تو دن (کا حصہ) رات میں اور نکالتا ہے تو زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے۔ مردہ کو زندہ سے اور رزق دیتا ہے جسے چاہتا ہے بے حساب۔“

☆..... رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ (سورۃ آل عمران: ۱۷)

ترجمہ: ”اے ہمارے رب بخش سے ہمارے گناہ اور جو زیادیتاں کیں ہم نے اپنے کام میں اور ثابت قدم رکھ ہمیں اور فتح دے ہم کو قوم کفار پر۔“

☆..... رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا ۖ سُبْحَانَكَ فَقِنَا

عَذَابَ النَّارِ ۝ (سورۃ آل عمران: ۱۹)

ترجمہ: ”اے ہمارے رب تو نے پیدا نہیں فرمایا تو نے یہ (کارخانہ حیات) بے کار، پاک ہے تو (ہر عیب سے) بچالے ہمیں آگ کے عذاب سے۔“

☆..... رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخُلُ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ ط

وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝ (سورة آل عمران آیت ۱۹۲)

ترجمہ: ”اے ہمارے رب! بیشک تو نے جسے داخل کروایا آگ میں تو رسوا کر دیا تو نے اسے اور نہیں ہے ظالموں کا کوئی مددگار۔“

☆..... رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُتَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ط رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ط رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ ط إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ ۝

(سورة آل عمران آیت ۱۹۳)

ترجمہ: ”اے ہمارے رب! بیشک سنا ہم نے منادی کرنے والے کو کہ بلند آواز سے بلاتا تھا ایمان کی طرف (اور کہتا تھا) کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر تو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے مالک! پس بخش دے ہمارے گناہ اور مٹا دے ہم سے ہماری برائیاں اور (اپنے کرم سے) موت سے ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ۔ اے ہمارے رب! عطا فرما ہمیں جو وعدہ کیا تو نے ہمارے ساتھ اپنے رسولوں کے ذریعے اور نہ رسوا کر ہمیں قیامت کے دن بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔“

☆..... رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا ط وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ط وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ۝

(سورة النساء: ۷۵)

ترجمہ: ”اے ہمارے رب! نکال ہمیں اس بستی سے ظالم ہیں اس کے رہنے والے اور بنا دے ہمارے لئے اپنے پاس سے کوئی دوست اور بنا دے ہمارے لئے اپنے پاس سے کوئی مددگار۔“

☆..... رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا ط وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ۝

(سورة الاعراف: ۱۲۶)

ترجمہ: ”اے ہمارے رب! انڈیل دے ہم پر صبر اور وفات دے ہمیں اس حال میں کہ ہم مسلمان ہوں۔“

☆..... وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ (سورة يونس: ۸۶)

ترجمہ: ”(اے اللہ) نجات دے ہمیں اپنی رحمت سے کافروں (کے ظلم و ستم) سے۔“

☆..... رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ

غَرَامًا ۝ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝ (سورة الفرقان: ۶۵-۶۶)

ترجمہ: ”اے ہمارے رب! اور دور فرما دے ہم سے عذاب جہنم بیشک اس کا عذاب بڑا مہلک ہے۔ بے شک وہ بہت برا ٹھکانہ اور بُری جگہ ہے۔“

☆..... رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ

وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝ (سورة الفرقان ۷۴)

ترجمہ: ”اے ہمارے رب! مرحمت فرما دے ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور بنادے ہمیں پرہیزگاروں کے لئے پیشوا۔“

☆..... رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى

وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۚ إِنِّي

تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ (سورة الاحقاف: ۱۵)

ترجمہ: ”اے میرے رب! مجھے والہانہ توفیق عطا فرما کہ میں شکر ادا کرتا رہوں تیری اس نعمت کا جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر فرمائی اور میں ایسے نیک کام کروں جن کو تو پسند فرمائے اور صلاح (درشد) کو میرے لئے میری اولاد میں راسخ فرما دے۔ بے شک میں توبہ کرتا ہوں تیری جناب میں اور میں تیرے حکم کے سامنے سر جھکانے والوں میں سے ہوں۔“

☆..... رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنْتَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝

(سورة الممتحنة ۴)

ترجمہ: ”اے ہمارے رب! ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا اور تیری طرف رجوع کیا اور تیری طرف ہی ہمیں پلٹ کے آنا ہے۔“

☆..... رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ

إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ (سورة الممتحنة 5)

ترجمہ: ”اے ہمارے رب! ہمیں نہ بنادے فتنہ کافروں کیلئے اور ہمیں بخش دے۔ اے ہمارے رب! بیشک تو ہی عزت والا (اور) حکمت والا ہے۔“

☆..... رَبَّنَا أَنْتُمْ لَنَا نُورٌ كَمَا وَاعْفِرْ لَنَا ۚ إِنَّكَ عَلَى

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ (سورة التحریم: ۸)

ترجمہ: ”اے ہمارے رب! مکمل فرما دے ہمارے لئے نور اور بخش دے ہمیں بیشک تو ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔“

☆..... سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى

الْمُرْسَلِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

(سورة الصافات: ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲)

ترجمہ: ”پاک ہے آپ کا رب جو عزت والا ہے ان (ناسزا باتوں سے) جو وہ کیا کرتے ہیں اور سلامتی ہو سب رسولوں پر اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے۔“

دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعا

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۚ (سورة البقرہ، آیت 201)

ترجمہ: اے ہمارے رب عطا فرما ہمیں دنیا میں بھی بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی اور بچالے ہمیں آگ کے عذاب سے۔

صالحین کی معیت میں وفات کی دعا

رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا

بِرَبِّكُمْ فَأَمَّا صَلِّ رَبَّنَا فَاعْفُ رَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا

سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ۔ (آل عمران: آیت 193)

ترجمہ: اے ہمارے رب ہم نے ایک منادی کو سنا کہ ایمان کے لئے ندا فرماتا ہے۔ کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لائے۔ اے ہمارے رب ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں ابرار کی معیت میں وفات دے۔

حصول اولاد کی دعائیں

رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ

سَمِيعُ الدُّعَاءِ۔ (سورة آل عمران 38)

پروردگار مجھے اپنے طرف سے اولاد صالح عطا فرما۔ تو بے شک دعا سننے والا ہے۔

رزق میں اضافہ کی دعا

رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا

وَأَخِيرِنَا وَأَيَّةً مِنْكَ ۖ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ۔

(سورة المائدہ: آیت 114)

ترجمہ: اے ہمارے رب ہم پر آسمان سے مانند نازل فرما کہ وہ ہمارے اول و آخر کے لئے عید ہو اور تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے اور تو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

گناہ سے معافی کی دعا

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا سَكَنَةً وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا

لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ۔ (سورة الاعراف: آیت 23)

ترجمہ: اے ہمارے رب ہم نے اپنے اوپر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ فرمایا تو یقیناً ہم خاسرین میں سے ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ کی پناہ کی دعا

رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ ۖ

وَأَلَّا تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي أَكُنْ مِنَ الْخَاسِرِينَ۔

(سورة ہود، آیت 47)

اے میرے رب میں تیری پناہ چاہتا ہوں اُس سے کہ تجھ سے وہ سوال کروں جس کا مجھے علم نہ ہو اور اگر تو مجھے نہ بخشے اور مجھ پر رحم نہ فرمائے تو میں خسارے والوں میں ہوں۔

دعائے مغفرت

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۖ صَلِّ رَبَّنَا

وَتَقَبَّلْ دُعَاءَ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ

يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ. (سورة ابراہیم: آیت 40-41)

ترجمہ: اے میرے رب مجھے نماز کا قائم رکھنے والا ٹھہرا اور میری ذریت سے بھی اے رب ہمارے اور میری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور مومنین کو بخش دے جس دن حساب قائم ہو۔

معاملات کی درستی کی دعا

رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَبْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا.

(سورة کہف: آیت 10)

اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارا معاملہ درست کر دے۔

حافظہ کھولنے کی دعا

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۝ وَاحْلُلْ

عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي ۝ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۝ (سورة طہ: آیت 25-28)

ترجمہ: اے میرے رب میرے سینے کو کھول دے اور میرے کام کو آسان کر دے اور میری زبان کے عقدے کو حل کر دے کہ وہ میری بات سمجھیں۔

ہر پریشانی کی دعا

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ ۝ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝

(سورة الانبیاء: آیت 87)

ترجمہ: تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تجھے پاکی ہے۔ بے شک میں قصور وار ہوں۔

نیک اولاد کے لئے دعا

☆..... رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ. (سورة الصافات)

ترجمہ: اے پروردگار مجھے اولاد عطا فرما جو سعادت مندوں میں سے ہو۔

اولاد زینہ کے لئے دعا

☆..... رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ.

(سورة الانبیاء)

ترجمہ: پروردگار مجھے اکیلا نہ چھوڑ تو سب سے بہتر وارث ہے۔

شیطان کے شر سے بچنے کی دعا

رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ۝ وَأَعُوذُ بِكَ

رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ (سورة المؤمنون: آیت 97-98)

اے میرے رب! میں شیاطین کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔

مغفرت کی دعا

رَبَّنَا أَمَّنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ.

(سورة مؤمنون: آیت 109)

ترجمہ: اے ہمارے رب ہم ایمان لائے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑا رحم کرنے والا ہے۔

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا (سورة الفرقان)

ترجمہ: اے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔

مصیبت سے خلاصی کی دعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزْنَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ.

(سورة فاطر: آیت 34)

ترجمہ: حمد اللہ ہی کی ہے جس نے ہمارا حزن دور کیا بے شک ہمارا

رب بخشنے والا قدر کرنے والا ہے۔

سفر کی دعا

سُبْحَنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۝ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۝ (سورة الزخرف، آیت 13)

ترجمہ: پاک ہے وہ جس نے اُس کو ہمارے لئے مسخر کیا ورنہ ہم اُس کو قابو میں نہیں لا سکتے تھے۔ اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

صبح و شام تین بار پڑھنے کی دعا

اگر کوئی یہ دعا صبح کو تین بار پڑھے گا وہ شام تک اور جو شام کو پڑھے گا وہ صبح تک اتفاقی حادثات سے محفوظ رہے گا۔ وہ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّيِّعُ الْعَلِيمُ (ابوداؤد شریف)

آداب زندگی

کھانے پینے کے آداب:

☆..... کھانا داییں ہاتھ سے کھائیں۔ (بخاری شریف)

☆..... کھانا اپنے سامنے سے کھائیں۔ (مسلم شریف)

☆..... کھانے میں عیب ہرگز نہ نکالیں۔ (مسلم شریف)

☆..... کھانا کھانے کے بعد اللہ کا شکر ادا کریں۔ (مسلم شریف، بخاری شریف)

کھانا شروع کرنے کی دعا:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - (حدیث شریف)
اگر شروع میں بھول جائے تو یوں کہے:

بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ - (ترمذی شریف)
کھانا کھانے کے بعد کی دعا:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ
حَوْلٍ مِثْنِي وَلَا قُوَّةٍ - (ترمذی شریف)
یابہ دعا پڑھے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ -
(ابوداؤد شریف)

فصل کا نیا پھل کھائے تو یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَارِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا
وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَمِدَّنَا - (ترمذی شریف)
دسترخوان سے اٹھتے ہوئے یہ دعا پڑھے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ
وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنَى عَنْهُ رَبَّنَا.

مہمان، میزبان کو یہ دعا دے:

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ فَاعْفِرْ لَهُمْ فَارْحَمْهُمْ -
(مسلم شریف)

جب دودھ پئے تو یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَرِزْقًا مِنْهُ -
بازار میں داخل ہونے کی دعا:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ - (ترمذی شریف)

آداب سلام

☆..... اجازت سے پہلے سلام کرے۔

☆..... بات کرنے سے پہلے سلام کرے۔

☆..... سلام میں پہل کرے۔

☆..... چھوٹے بڑوں کو، چلنے والے بیٹھے ہوؤں کو، سوار پیدل چلنے والوں
کو سلام کریں۔

☆..... تھوڑے لوگ زیادہ لوگوں کو سلام کریں۔

☆.....جان پہچان والے اور اجنبی سب کو سلام کرے۔

☆.....غیر مسلم کو سلام میں پہل نہ کرے۔

☆.....اگر غیر مسلم سلام کرے تو جواب میں صرف یہ کہے ”علیکم“۔

(بخاری شریف، مسلم شریف، ابن ماجہ شریف)

سلام کے الفاظ

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ۔ (دس نیکیاں)

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ۔ (بیس نیکیاں)

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔ (تیس نیکیاں)

سلام کا جواب ان الفاظ میں دے

وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ۔ (صحیح بخاری)

جب کسی دوسرے کا سلام پہنچے تو یہ کہے

عَلَيْكَ وَعَالِيهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔ (بخاری شریف)

چھینکنے کے آداب

چھینکنے والے شخص کو چاہئے کہ جب چھینک آئے تو ہاتھ یا کپڑا منہ

پر رکھے اور آواز کو پست کرے۔ (ابوداؤد شریف)

جب چھینک آئے تو یہ کہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ۔ (بخاری شریف)

اگر چھینک والے کو اَلْحَمْدُ لِلَّهِ کہتے ہوئے سنے تو یہ کہے

يَرْحَمُكَ اللَّهُ چھینکے والا جواباً یہ دعا دے۔

يَهْدِيْكُمْ اللَّهُ وَيُصْلِحْ بَالَكُمْ۔ (بخاری شریف)

لباس پہننے کی دعا

جب کوئی لباس پہنے تو یہ دعا پڑھے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ

حَوْلٍ مَّيْنِي وَلَا قُوَّةَ۔ (ابوداؤد شریف)

جب نیا لباس پہنے تو یہ دعا پڑھے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِئِي بِهِ عَوْرَتِي

وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي۔ (ترمذی شریف)

دوست احباب کو نیا کپڑا پہنتے ہوئے دیکھے تو یہ دعا دے:

الْإِسْ جَدِيدًا وَعِشْ حَمِيدًا وَمُتْ شَهِيدًا۔

(ابن ماجہ شریف)

جب لباس اتارے تو یہ پڑھے:

بِسْمِ اللَّهِ - (مصنف ابن ابی شیبہ)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پسندیدہ چیز کو دیکھ کر یہ دعا پڑھتے تھے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتِمَّ الصَّالِحَاتُ - (ابن ماجہ)

آئینہ دیکھنے کی دعا

اللَّهُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِي فَحَسِّنْ خُلُقِي - (سنن داری شریف)

سونے کے آداب:

☆..... جب بستر پر آئے تو پہلے وضو کرے۔

☆..... اپنے بستر کو کپڑے سے تین بار جھاڑے اور بسم اللہ کہے۔

☆..... دائیں کروٹ پر سیدھا ہاتھ اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھ کر سوئے۔

۳۳ بار سبحان اللہ - ۳۳ بار الحمد للہ اور ۳۳ بار اللہ اکبر پڑھے

سوتے وقت کی دعا:

اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَى - (صحیح بخاری شریف)

اچھا خواب دیکھے تو یہ کہے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ - (صحیح بخاری شریف)

جب کوئی بُرا خواب دیکھے تو یہ پڑھے اور کسی سے اپنا خواب بیان نہ کرے۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّامَةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ

عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ -
اگر نیند نہ آئے تو یہ دعا پڑھے ان شاء اللہ بے چینی دور ہو جائے گی۔

اللَّهُمَّ غَارَتِ النُّجُومُ وَهَدَّأَتِ الْعُيُونُ وَأَنْتَ
حَيٌّ قَيُّومٌ لَا تَأْخُذُكَ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ، يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ
اهْدِلْنِي وَإِنِّي عَنِيتُ - (حسن حصین)

جب سو کر اٹھے تو یہ دعا پڑھے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ -
(صحیح بخاری شریف)

مصیبت، نقصان اور رنج و الم کے وقت پڑھنے کی دعا:

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ اجْزِنِي فِي مُصِيبَتِي
وَاخْلِفْ لِي خَيْرًا مِّنْهَا - (صحیح مسلم شریف)

پیماری دور کرنے کی دعا:

أَذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ وَأَنْتَ الشَّافِي
لَا شِفَاءَ إِلَّا بِشِفَائِكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا -
(صحیح مسلم شریف)

نظر بد وغیرہ کے لئے دم:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّامَةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَةٍ وَ

مِنْ كُلِّ عَذَابٍ لَّامَّةٍ (صحیح بخاری شریف)

غم، فکر، کرب و بے چینی کی دعا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَكِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ
وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ (ترمذی شریف)

جب کسی مصیبت زدہ کو پریشانی کی حالت میں دیکھے تو دعا پڑھے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَاقَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي
عَلَى كَثِيرٍ اٰمَنَنْ خَلَقَ تَفَضُّلاً

سیلابی بارش اور سیلابی پانی سے بچنے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اَغْنِنَا، اَللّٰهُمَّ اَغْنِنَا (بخاری شریف)

جسمانی درد کی دعا:

جہاں درد ہو وہاں اپنا ہاتھ رکھ کر تین بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھے۔

غمے کے وقت یہ دعا پڑھے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (بخاری شریف)

جب کسی کو غصہ آئے تو فوراً وضو کرے اور آقائے نامدار عربی محمد

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھے کیونکہ غصہ حرام ہے اس سے

بچنا چاہئے اس سلسلے میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ کا ورد

بھی کرے۔ (حامدی)

مریض کی عیادت کی دعا:

لَا يَأْسُ طَهُورٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ (بخاری شریف)

مریض پر اپنا دانا ہاتھ پھیر کر یہ دعا پڑھے۔

اَذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاَشْفِ وَاَنْتَ الشَّافِي

لَا شِفَاءَ اِلَّا بِشِفَاؤِكَ شِفَاءً لَا يُنَادِرُ سَقَمًا

(بخاری شریف)

درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر بسم اللہ پڑھے ہر سات مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَادِرُ (صحیح مسلم)

جو شخص قریب الموت ہو اس کو کلمہ کی تلقین کی جائے یعنی بلند آواز

سے کلمہ سنایا جائے مریض کے پاس کوئی خوشہ دار چیز رکھ دیں یا آگ میں

سنگا نامستحب ہے اور ساتھ سورۃ یٰسین پڑھنا مستحب ہے میت کے پاس بلند

آواز سے کلمہ کا ورد کیا جائے۔ لا الہ الا اللہ (مسلم شریف)

موت کے بعد میت کی آنکھیں بند کر دینی چاہئیں منہ کسی کپڑے کی پٹی سے

باندھ دیں۔ اعضاء سیدھے کر دیں آنکھیں بند کرتے ہوئے یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ يَبْرِ عَلَىہِ اَمْرَہٗ وَسَهْلٌ مَا بَعْدَہٗ وَاَسْعَدَہٗ

بِلِقَائِكَ وَاجْعَلْ مَا خُرِجَ إِلَيْهِ خَيْرًا مِمَّا خُرِجَ عَنْهُ
(علم الفقہ)

میت کے گھروالے یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُ وَاَعْقِبْنِيْ مِنْهُ عَقِبَىْ حَسَنَةً. (نسائی شریف)
زوالِ نعمت سے پناہ کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ
عَاقِبَتِكَ وَفُجَاءِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ. (مسلم شریف)
قرض کے بوجھ سے پناہ مانگنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَ
الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّائِنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ. (بخاری شریف)
مقروض کی دعا

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ
بِفَضْلِكَ عَنْ سِوَاكَ. (ترمذی شریف)

نومولود کو دعا دینا

جب بچہ پیدا ہو تو بزرگوں کے پاس لے جا کر خیر و برکت کی دعا
کرائیں اور چھو ہارا اپنے منہ میں خوب اچھی طرح نرم کر کے نومولود کے
منہ میں ڈالیں۔ (یہ سنت ہے) (ترمذی شریف)

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی

تعلیم کردہ خوبصورت دعائیں

حضرت سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ (80ھ-148ھ) نے اپنے ملفوظات میں غم سے نجات کے لئے، آفت سے محفوظ رہنے کے لئے، لوگوں کے مکرو فریب سے بچنے کے لئے اور جنت الفردوس کے حصول کی خواہش رکھنے والے کے لئے درج ذیل دعائیں تعلیم دی ہیں۔
(۱)..... جو شخص غم میں مبتلا ہو جائے تو وہ کیوں نہیں کہتا:

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ.

(الانبیاء آیت: 87)

ترجمہ: تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے تو پاک ہے، بے شک
میں ہی زیادتی کرنے والوں میں سے تھا۔
کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کے بعد فرماتا ہے:

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ

(الانبیاء: 88)

ترجمہ: تو ہم نے اُن کی پکار سن لی اور اُن کو غم سے نجات دے دی اور ہم اسی
طرح مومنوں کو نجات دیتے ہیں۔ یعنی یہ دعا جو مومن بھی مانگے گا ہم اُس کو غم

سے نجات دیں گے۔

(۲)۔۔۔۔۔ آپ فرماتے ہیں مجھے تعجب ہے اُس شخص پر جو کسی آفت سے ڈرتا ہو۔ وہ یہ کیوں نہیں کہتا۔

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ (آل عمران: 172)

ترجمہ: ہمیں اللہ تعالیٰ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کے بعد فرماتا ہے:

فَأَنقَلِبُوا بِدُعَاةِ رَبِّكُمْ إِلَهُكُمْ فَقَالَ أَفَرَأَيْتُمُ اللَّهَ إِذَا دَعَا إِلَىٰ دِينِهِ فَمَا يُلَاحِظُ إِلَّا أَلْفًا مِّنَ النَّاسِ لَا يَأْتِيهِ إِلَّا جُحُودٌ

وَأَتَّبَعُوا رِضْوَانَهُ (آل عمران: 174)

ترجمہ: (ان کے عزم و توکل کا نتیجہ یہ نکلا) واپس آئے یہ لوگ اللہ کے انعام اور فضل کے ساتھ نہ چھوڑا اُن کو کسی برائی نے اور پیروی کرتے رہے رضائے الہی کی اور اللہ تعالیٰ صاحب فضل عظیم ہے۔

(۳)۔۔۔۔۔ آپ فرماتے ہیں تعجب اُس شخص پر جو لوگوں کے مکر سے ڈرتا ہو وہ یہ کیوں نہیں کہتا:

وَأَفَوْضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ

(المومن آیت نمبر 44)

ترجمہ: میں اپنا سارا کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں بے شک اللہ دیکھنے والا ہے

اپنے بندوں کو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کے بعد فرماتا ہے:

فَوَقَّهَ اللَّهُ سَيِّئَاتٍ مَّا مَكْرُوهًا وَحَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ

الْعَذَابِ (المومن آیت نمبر 45)

ترجمہ: پس بچا لیا اللہ تعالیٰ نے اُن اذیتوں سے جن کے پہچانے کا انہوں نے حیلہ کیا اور ہر طرف سے گھیر لیا فرعونوں کو سخت عذاب نے۔

(۴)۔ فرماتے ہیں تعجب ہے اس پر جو جنت میں رغبت کرتا ہے وہ یہ کیوں

نہیں کہتا۔ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (سورۃ کہف: 39)

ترجمہ: وہی ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر کسی میں کوئی طاقت نہیں کیونکہ اس کے بعد اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

فَعَسَىٰ رَبِّي أَن يُؤْتِيَنِي خَيْرًا مِّنْ جَدَّتِكَ (سورۃ کہف: 40)

ترجمہ: پس عجب نہیں کہ میرا رب مجھے عطا فرما دے کوئی بہتر چیز تیرے اس باغ سے۔

یہ چار دعائیں آپ نے سکھائیں۔ ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(1) لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

(۱)۔ یہ آیت حضرت یونس علیہ السلام کی دعا ہے جو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے مانگی۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

”ہم نے یونس علیہ السلام کی دعا قبول کی۔ اور اسے اندھیروں سے اور مچھلی کے پیٹ سے نجات دی اور جو بھی مومن ہمیں اسی طرح مصائب و آلام (پریشانیوں اور مشکلات) میں پکارے گا ہم اُسے نجات دیں گے۔

علامہ ثناء اللہ عثمانی مجددی پانی پتی اپنی تفسیر مظہری میں لکھتے ہیں: ”یعنی ہم نے ان کلمات کی وجہ سے خطا کے غم، مچھلی کے نکلنے کا غم یا تاریکیوں کے غم سے نجات دی۔ بالکل اسی طرح جب بھی کوئی مومن اخلاص کے ساتھ ہمیں پکارتا ہے اور ہماری بارگاہ سے استغاثہ کرتا ہے تو ہم اُسے نجات دیتے ہیں۔“

(تفسیر مظہری جلد 6 ص 300 تا شریعت ضیاء القرآن)

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں جو دعا مانگی تھی جو مسلمان ان کلمات کے ساتھ دعا مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرماتا ہے۔ (جامع ترمذی حدیث نمبر 3505)

حاکم کی روایت کردہ حدیث اس طرح ہے کیا میں تمہیں ایسی دعا نہ بتاؤں کہ جب تم میں سے کوئی شخص کسی تکلیف یا مصیبت میں گرفتار ہو اور وہ یہ دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کی اس تکلیف کو دور فرما دے گا۔ صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ آپ ضرور ارشاد فرمائیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ وہ ذی النون (حضرت یونس علیہ السلام کی دعا ہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

ابن جریر نے اس طرح روایت کی ہے۔ کہ اللہ کا اسم جس کے ساتھ دعا مانگی جائے تو اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے اور اس کے ساتھ سوال کیا جائے تو عطا فرماتا ہے۔ وہ اسم یہ ہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

(تفسیر مظہری مترجم اردو مکتبہ ضیاء القرآن جلد 6 ص 300)

(2) - حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ یہ کلام حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کیا تھا۔ جب انہیں آگ میں پھینکا جانے لگا تھا اور یہ کلام سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی کیا تھا جب لوگوں نے یہ بتایا تھا کہ مشرکین مکہ نے آپ کے ساتھ مقابلے کیلئے بڑا لشکر جمع کیا ہے اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے۔

(تفسیر مظہری علامہ ثناء اللہ عثمانی مجددی پانی پتی رضی اللہ عنہ جلد نمبر 2 ص 213)

علامہ جلال الدین سیوطی رضی اللہ عنہ متوفی 911ھ اپنی کتاب جامع صغیر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان لکھتے ہیں کہ اے میری اُمت اگر تم کسی بڑی مصیبت میں پھنس جاؤ تو تم پڑھو۔

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

فقیر عصر قبلہ مفتی محمد امین دامت برکاتہم اپنے رسالے ”دو خزانے“ میں تحریر کرتے ہیں کہ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ خوف و ہراس کے لئے بہترین وظیفہ ہے اور یہ صرف دنیاوی ڈر خوف اور پریشانیوں کا ہی دفعیہ (دور کرنے والا) نہیں بلکہ احوال آخرت کے لئے بھی بے بہا خزانہ ہے۔ چنانچہ حدیث میں یوں ارشاد ہوتا ہے۔

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں کیسے عیش (بے فکر) کروں حالانکہ اسرائیل صور پر منہ رکھ کر کان لگائے پیشانی جھکائے انتظار میں کھڑے ہیں کہ کب حکم الہی ہو اور میں صور پھونک دوں یہ سن کر صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ ہمیں کس چیز کا حکم فرماتے ہیں (جس سے ہم قیامت کے ہولوں سے بچ جائیں) تو فرمایا: تم پڑھو: حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ۔

(جامع الترمذی، مشکوٰۃ المصابیح، بحوالہ دو خزانے ص 9 ناشر مکتبہ سلطانیہ)

(3) وَاقْضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ

فَوَفَّاهُ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا وَحَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ

ترجمہ: میں اپنا سارا کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں بے شک اللہ دیکھنے والا ہے

اپنے بندوں کو۔ پس بچا لیا اللہ تعالیٰ نے اُن اذیتوں سے جن کے پہچانے کا انہوں نے حیلہ کیا اور ہر طرف سے گھیر لیا فرعون یوں کو سخت عذاب نے۔

ان کا پس منظر یوں ہے کہ جب فرعون نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو قتل کرنے کے لئے اپنے دربار میں مشاورت کی۔ تو آل فرعون کے ایک مرد مومن بعض روایات میں وہ فرعون کا چچا زاد بھائی تھا اور دار قطنی فرماتے ہیں کہ اُس کا نام شمعان تھا۔ نے آپ کے قتل کرنے کی مخالفت کی۔

لہذا فرعون اور اس کے درباری اس مرد مومن کے مخالف ہو گئے تو اُس موقع پر اُس نے کہا پس عنقریب تم ان باتوں کو یاد کرو گے جو میں تم سے کہتا ہوں اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں، بے شک اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔

تو اس موقع پر آل فرعون کا یہ مرد مومن فرعون کے دربار سے نکل گیا اور ایک پہاڑ پر نماز پڑھنی شروع کر دی۔ فرعون نے اُس کی تلاش میں اپنے سپاہیوں کو بھیجا، سپاہیوں نے عجب منظر دیکھا کہ جنگل کے درندے اور وحشی جانور اس پر پہرہ دے رہے ہیں۔ وہ سپاہی اُس پہرہ کی وجہ سے اس کے قریب نہ جاسکے۔ (تبیان القرآن جلد 10 ص 364)

اللہ تعالیٰ نے اس مرد مومن کو فرعون اور اس کے درباریوں کے شر

اور سازشوں سے محفوظ رکھا، اور اللہ تعالیٰ اپنے نیک اور مقبول بندوں کی اسی طرح حفاظت فرماتا ہے۔ فرعون نے جو اس مرد مومن کو قتل کرنا چاہا تو اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت فرمائی تو جو بھی مرد مومن اپنا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت فرمائے گا۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا یہ فرمانا کہ اس شخص پر تعجب ہے جو لوگوں کے مکر سے ڈرتا ہے لیکن یہ نہیں کہتا کہ:

وَأَفَوْضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۝

میں اپنا سارا کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بے شک اللہ دیکھنے والا ہے اپنے بندوں کو۔

(4)..... مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔

یہ آیت سورہ کہف میں آیت نمبر 39 اور 40 کا حصہ ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے دو لوگوں کے قصہ کو بیان کیا ہے۔ کہ ایک کافر تھا اسے دنیا میں دو خوبصورت باغوں سے نوازا تھا۔

ارشاد فرمایا: اور آپ انہیں دو مردوں کا قصہ سنائیے جن میں سے ایک شخص کو ہم نے انگوروں کے دو باغ عطا فرمائے تھے۔ جن کے چاروں طرف ہم نے کھجور کے درختوں کی باڑ لگا دی تھی، اور ان دونوں کے درمیاں ہم نے کھیت پیدا کئے تھے دونوں باغ خوب پھل لائے اور

پیداوار میں کوئی کمی نہیں کی۔

اور ہم نے ان دونوں کے درمیاں دریا جاری کر دیئے تھے۔ جس شخص کے پاس پھل تھے اس نے اپنے ساتھی سے بحث کرتے ہوئے کہا: میں تم سے زیادہ مال دار ہوں اور میرے پاس بہت آدمی ہیں وہ اپنی جان پر ظلم کرتا ہوا باغ میں داخل ہوا اور کہنے لگا مجھے یہ خطرہ نہیں ہے کہ یہ باغ کبھی برباد ہوگا اور نہ مجھے اس پر یقین ہے کہ کبھی قیامت قائم ہوگی اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹا یا بھی گیا تو میں لوٹنے کی جگہ اس سے بھی بہتر مال حاصل کروں گا۔

اس کے ساتھی نے اس کی بات کا جواب دیتے ہوئے کہا، کیا تم اس ذات کا انکار کر رہے ہو جس نے تم کو مٹی سے بنایا پھر نطفہ سے پھر تمہیں مکمل مرد بنایا لیکن وہ اللہ ہی میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بناؤں گا اور ایسا کیوں نہ ہوا کہ جب تم باغ میں داخل ہوئے تھے تو کہتے ہو اللہ نے چاہا وہ ہوا۔ اور اللہ کی مدد کے بغیر کسی کی کوئی طاقت نہیں۔ اگر تم یہ گمان کرتے ہو، کہ میں مال اور اولاد کے لحاظ سے تم سے کم ہوں، تو وہ دن دور نہیں کہ میرا رب مجھے تمہارے باغ سے بہتر عطا فرمائے گا، اور تمہارے باغ پر آسمان سے کوئی عذاب بھیج دے تو وہ چٹیل چکنا میدان بن جائے، یا اس کا پانی زمین میں دھنس جائے پھر تم اس کو ہرگز تلاش نہ کر سکو۔

اور اس مرد کے پھل (عذاب میں) گھیر لئے گئے اور اس نے اس باغ میں جو خرچ کیا تھا وہ اس پر ہاتھ ملتا رہ گیا۔ وہ باغ اپنی چھپریوں پر گر پڑا اور وہ شخص کہہ رہا تھا، کہ کاش میں نے اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنایا ہوتا، اور اس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی جو اللہ کے مقابلہ میں اس کی مدد کرتی اور وہ بدلہ لینے کے قابل نہ تھا۔ یہیں سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام اختیارات اللہ ہی کے پاس ہیں جو سچا ہے۔

وہی سب سے اچھا ثواب دینے والا ہے اور اس کے پاس بہترین انجام ہے۔ یہ سورہ کیف کی آیت 32 سے لے کر 44 تک کا ترجمہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے اس قصہ کو ہمارے لئے باعث عبرت اور سبق قرار دیا ہے۔ یہ بات واضح طور پر ارشاد فرمائی کہ کافر اور مومن میں یہی فرق ہے کافر مال و متاع پر تکبر اور غرور کرتا ہے اتراتا ہے۔ جب کہ مومن اسے اپنے رب کا فضل اور انعام کہتا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے کسی چیز کو دیکھا اور وہ اس کو اپنے لئے یا کسی اور کے لئے اچھی لگی اور اس نے کہا مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔ تو اس کو نقصان نہیں ہوگا۔

ایک دوسری روایت میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں

کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جس شخص نے کسی چیز کو دیکھا اور وہ اس کو اچھی لگی تو اسے چاہئے کہ وہ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کہے۔

حضرت انس بن مالک ہی روایت ہیں کہ جس شخص نے کوئی چیز دیکھی اور وہ اس کو اچھی لگی اور اس نے کہا مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔ تو اس کو نظر نہیں لگے گی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا، کہ اللہ تعالیٰ نے بندہ کو اس کے اہل یا مال یا اولاد میں سے کوئی نعمت اس پر انعام فرمائی۔ تو اس نے کہا:

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔ تو وہ ان نعمتوں میں موت سے سوا کوئی آفت نہیں پائے گا۔ (تبیان القرآن جلد نمبر 7 ص 109)

حضرت امام مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص بھی اپنے گھر میں داخل ہو اس کو چاہئے کہ وہ کہے مَا شَاءَ اللَّهُ۔

حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ کے دروازے پر لکھا ہوا تھا۔
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

جو شخص اپنے اموال میں سے کسی مال پر ناز کرے اور اس مال کی بقا چاہے اسے یوں کہنا چاہئے: مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔

اسمائِ احسنی

اللَّهُ ۞

یہ ذاتی نام ہے، معبود برحق، اللہ تعالیٰ، معبود حقیقی

یہ نام قرآن مجید میں ۲۶۹ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:

1..... جس مریض کے علاج سے اطباء عاجز آگئے ہوں اس پر پڑھا جائے تو اچھا ہو جاتا ہے بشرطیکہ موت کا وقت نہ آگیا ہو۔

2..... جمعہ کے دن نماز جمعہ سے پہلے پاک و صاف ہو کر خلوت ہو کر خلوت میں پڑھنے سے مقصود آسان ہو جاتا ہے۔ خواہ کیسا ہی مشکل ہو۔

الْكَرِيمُ ۞

بڑا مہربان، زبردست رحمت والا

یہ نام قرآن مجید میں ۵۶ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:

(1)..... اس اسم کو کثرت سے پڑھنے والا ہر کمر و فریب سے محفوظ رہتا ہے۔

(2)..... اسے دھوکہ پلانے سے گرم بخار سے شفاء نصیب ہوتی ہے۔

(3)..... جو کوئی جابر حاکم کے پاس جاتے وقت (یا رحمن یا رحیم) پڑھتا

ہے اللہ تعالیٰ اسے ظالم کے شر سے بچا لیتے ہیں۔

الْكَرِيمُ ۞

نہایت رحم والا

یہ نام قرآن مجید میں ۱۱۴ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:

(1)..... جو اس اسم کا کثرت سے ورد کرتا ہے وہ مستجاب الدعوات بن جاتا ہے اور زمانے کے مصائب سے محفوظ رہتا ہے۔

(2)..... اگر اسے لکھ کر پانی سے دھو کر پانی کسی درخت کی جڑ میں ڈالا جائے تو پھل میں برکت ہوتی ہے۔

(3)..... جو شخص اس اسم کو صبح کی نماز کے بعد ۱۰۰ بار پڑھے اس پر اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق کی مہربانی اور شفقت ہوگی۔

الْقَهَّارُ ۞

سب کو قابو میں رکھنے والا، وہ ذات جو سب پر غالب ہو اور اس کے غلبہ کو کوئی طاقت نہ روک سکے۔

یہ نام قرآن مجید میں ۶ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:

(1)..... جو کسی مشکل کے واسطے اس کو ۱۰۰ بار پڑھے مشکل حل ہو جائے گی۔

(2)..... جو اشراق کی نماز کے بعد سجدہ کر کے ساتھ یا قہَّار پڑھے اللہ تعالیٰ اسے غنی فرما دے گا۔

الْوَهَّابُ ۞

بڑا فیاض، بہت دینے والا

یہ نام قرآن مجید میں ۳ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:

جو اس اسم کو عشاء کی نماز کے بعد چودہ سو چودہ (۱۴۱۴) بار پڑھے گا اسے رزق کی فراخی نصیب ہوگی۔

الْكَرَّاقُ ۞

بہت روزی پہنچانے والا

یہ نام قرآن مجید میں ایک مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:

- (1)..... جو اس اسم کو نہار منہ بیس مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے اللہ تعالیٰ ایسا ذہن عطا فرماتا ہے جو باریکیوں اور مشکلات کو سمجھ لیتا ہے۔
- (2)..... جو ہر نماز کے بعد پڑھنے کا معمول بنائے گا غیب سے روزی پائے گا۔
- (3)..... جو شخص اس اسم کو سترہ (۱۷) بار اس شخص کے سامنے پڑھے جس سے کوئی حاجت ہو، ان شاء اللہ وہ حاجت پوری ہو جائے گی۔

الْبَارِئُ ۞

جان ڈالنے والا

یہ نام قرآن مجید میں ۳ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:

- (1)..... اگر بانجھ عورت سات روز روزے رکھے اور پانی سے افطار کرنے کے بعد ۲۱ مرتبہ (البارئ المصور) پڑھے تو ان شاء اللہ اولاد زینہ نصیب ہوگی۔
- (2)..... اگر طبیب اس اسم کو پابندی سے ہمیشہ پڑھے تو اس کے ہاتھ میں شفا ہوگی۔

الْمُصَوِّرُ ۞

صورت بنانے والا

یہ نام قرآن مجید میں ایک مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:

- جو اسے پانی پر پڑھ کر دم کرے اور پی لے تو اعلیٰ مرتبہ پائے گا۔

الْغَفَّارُ ۞

بہت معاف کرنے والا

یہ نام قرآن مجید میں ۵ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج

ذیل ہیں:

- (1)..... جو کوئی یا غفار کی مداومت (ہمشگلی) کرے گا اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے اور اس سے نفس کی بری خواہشات دور ہوں گی۔
- (2).... غصہ کرنے والوں پر یہ اسم پڑھا جائے تو ان کا غصہ زائل ہو جاتا ہے۔

الْبَاسِطُ ۞

روزی کشادہ کرنے والا

اس کے خواص درج ذیل ہیں:

- (1)..... جو اسے چالیس بار پڑھے گا ان شاء اللہ مخلوق سے بے پرواہ ہوگا۔
- (2)..... جو دس بار آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر یہ اسم پڑھے اور پھر ہاتھ اپنے چہرے پر پھیرے تو اس کے لئے غنا کا دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔

الْخَافِضُ ۞

پست کرنے والا

اس کے خواص درج ذیل ہیں:

- (1)..... جو اسے ہزار (۱۰۰۰) بار پڑھے گا ان شاء اللہ تمام دشمنوں سے محفوظ ہو جائے گا۔
- (2)..... جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے، حاکم وقت اس سے رضا مند رہے گا۔

الْكَافِعُ ۞

بلند کرنے والا

اس کے خواص درج ذیل ہیں:

جو کوئی پیر کے دن یا جمعہ کی رات مغرب یا عشاء کے بعد چار سو چالیس (۴۴۰) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے گا اسے مخلوق کے درمیان ایک رعب نصیب ہوگا۔

الْوَاسِعُ ۞

وسعت والا

یہ نام قرآن مجید میں ۹ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:

جس کو کچھو کاٹ لے وہ اس اسم مبارک کو ستر (۷۰) بار پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ ہر اثر نہ کرے گا۔

الْحَكِيمُ ۞

بڑی حکمت والا

یہ نام قرآن مجید میں ۹۳ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:

جو کثرت سے یا حکیم پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس پر ان شاء اللہ علم و حکمت کے دروازے کھول دے گا۔

الْوَدُودُ ۞

نیک بندوں سے بے حد محبت کرنے والا

یہ نام قرآن مجید میں دو (۲) مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:

جو کوئی ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ (یا دو دو) پڑھ کر کھانے پر دم کرے گا اور

بیوی کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھائے گا تو ان شاء اللہ میاں بیوی کا جھگڑا ختم ہو جائے گا اور محبت پیدا ہو جائے گی۔

الْمُعِزُّ ۞

عزت دینے والا

اس کے خواص درج ذیل ہیں:

جو ایک سو چالیس (۱۴۰) دن تک استیلا (۴۱) بار ہر روز بلا ناغہ اس کو پڑھے گا دنیا و آخرت میں عزت پائے گا۔ پڑھنے کا آغاز پیر یا جمعہ کی شب کرے۔

الْمُذِلُّ ۞

ذلت دینے والا

اس کے خواص درج ذیل ہیں:

جس کا کوئی حق کسی کے ذمہ ہو اور وہ ادا کرنے سے ٹال مٹول کر رہا ہو تو اس کو بکثرت پڑھنے سے وہ اس کا حق ان شاء اللہ ادا کر دے گا۔

السَّمِيعُ ۞

خوب سننے والا

یہ نام قرآن مجید میں ۴۵ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:

جو کثرت سے پڑھے کم سننے کے مرض سے ان شاء اللہ شفاء پائے گا۔

الْمُهَيِّمُ ۞

سب کی نگہبانی کرنے والا

یہ نام قرآن مجید میں ایک جگہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:

(۱)..... جو کوئی روزانہ تین بار یہ اسم مبارک پڑھنے کا معمول رکھے اس کو کوئی فکر نہیں ہوگا۔

(۲)..... جو کثرت سے اس کا ورد کرے اس کا ایمان قائم رہے گا اور مخلوق اس کی مطیع و معتقد ہو جائے گی۔

الْعَزِيزُ ﷻ ایسا غالب و طاقت ور جو کسی سے مغلوب نہ ہو

یہ نام قرآن مجید میں ۹۲ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:

(۱)..... اگر لوگ رات کے آخری حصے میں جمع ہو کر دو دو ہزار بار یہ اسم مبارک پڑھیں تو رحمت کی بارش ہوگی۔

(۲)..... جو متواتر سات دن تک ایک ایک ہزار بار یہ اسم مبارک پڑھے اس کا دشمن ہلاک ہو جائے گا۔

(۳)..... جو شخص نماز فجر کے بعد اکتالیس (۳۱) مرتبہ پڑھتا ہے وہ انشاء اللہ کسی کا محتاج نہ ہوگا اور ذلت کے بعد عزت پائے گا۔

الْجَبَّارُ ﷻ بگڑے ہوئے کاموں اور حالات کو درست

کرنے والا سب سے زبردست

یہ نام قرآن مجید میں صرف ایک مقام پر آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:

(۱)..... اگر بادشاہ اس کو پڑھا کرے تو دوسرا بادشاہ غالب نہ ہوگا۔

(۲)..... جو کوئی اس اسم کو ہمیشہ پڑھتا رہے وہ مخلوق کی غیبت اور بدگوئی سے محفوظ رہتا ہے

الْمُعْتَذِرُ ﷻ بڑی عظمت والا

یہ نام قرآن مجید میں ایک مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:

(۱)..... جو اسے ہر کام کے آغاز میں کثرت سے پڑھے گا اس کے کام میں کوئی رکاوٹ نہیں آئے گی۔

(۲)..... جو اس کو اکیس (۲۱) بار پڑھے گا ان شاء اللہ خواب میں نہیں ڈرے گا۔

الْمُخْلِقُ ﷻ پیدا کرنے والا

یہ نام قرآن مجید میں ۱۱ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:

(۱)..... جو اسے ایک ہزار (۱۰۰۰) بار پڑھا کرے اسے اولاد دینہ نصیب ہوگی۔

(۲)..... جس کا مال یا بیٹا گم ہو گیا ہو اگر پانچ ہزار (۵۰۰۰) بار اس کا ورد کرے تو گمشدہ واپس آ جائے گا۔

الْمُحِقُّ ﷻ ثابت و برحق

یہ نام قرآن مجید میں ۱۰ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:

اگر قیدی آدمی رات کو سرنگہ کر کے ایک سو ساٹھ (۱۶۰) بار یہ اسم پڑھے تو ان شاء اللہ قید سے خلاصی نصیب ہوگی۔

اَلْوَكِيلُ ﷺ

بڑا کارساز

یہ نام قرآن مجید میں ۱۳ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:

جو ہر روز عصر کے وقت سات (۷) بار یہ اسم مبارک پڑھے گا وہ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہے گا۔

اَلْقَوِيُّ ﷺ

بڑی طاقت و قوت والا

یہ نام قرآن مجید میں ۹ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:

جو اس اسم کو بکثرت پڑھے گا ان شاء اللہ صاحب قوت ہوگا اور جلد بڑے منصب تک پہنچے گا۔

اَلْعَلِيُّ ﷺ

بہت بلند و برتر

یہ نام قرآن مجید میں ۸ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:

اگر فقیر (محتاج) اس کو ایک سو دس (۱۱۰) بار پڑھے تو غنی ہو جائے گا اور دنیا میں عزت پائے گا۔

اَلْكَبِيرُ ﷺ

بہت بڑا

اس کے خواص درج ذیل ہیں:

جو شخص اپنے عہدہ سے معزول ہو گیا ہے۔ وہ سات روزے رکھے اور روزانہ ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ (یا کبیر) پڑھے۔ ان شاء اللہ اپنے عہدہ پر بحال

ہو جائے گا اور بزرگی و برتری نصیب ہوگی۔

اَلْحَفِیْظُ ﷺ

سب کا محافظ

یہ نام قرآن مجید میں ۳ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:

اس اسم کو پڑھے اور اپنے پاس لکھ کر رکھے۔ ڈوبنے، دیو پری اور نظر بد سے ان شاء اللہ محفوظ رہے گا۔

اَلْحَيُّ ﷺ

ہمیشہ زندہ رہنے والا

یہ نام قرآن مجید میں ۵ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:

جو روزانہ تین بار الحی کا ورد کرے گا وہ ان شاء اللہ کبھی بھی بیمار نہ ہوگا۔

اَلْقَيُّوْمُ ﷺ

سب کو قائم اور تھامنے والا

یہ نام قرآن مجید میں ۳ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:

جو شخص صبح کی نماز کے بعد سورج نکلنے تک (یا حی یا قیوم) کا ورد کرے گا۔ ان شاء اللہ سستی اور کابلی دور ہو جائے گی۔

اَلْوَاحِدُ ﷺ

وہ جس کے پاس ہر چیز ہے، وہ غنی ذات، جو کبھی مفلس و محتاج نہ ہو

اس کے خواص درج ذیل ہیں:

جو تنہائی میں بکثرت اس اسم کو پڑھے گا مالدار ہوگا۔

الْمَاجِدُ ﷻ

بزرگی اور بڑائی والا

اس کے خواص درج ذیل ہیں:

جو اس کو بکثرت پڑھے گا مخلوق کی نگاہ میں عزیز و بزرگ ہوگا۔

الْوَحِيدُ ﷻ

اپنی ذات و صفات میں یکتا، لاثانی

یہ نام قرآن مجید میں ۲۲ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:

جس شخص کی اولاد نہ ہوتی ہو وہ (الواحد الاحد) کو لکھ کر اپنے پاس رکھے ان شاء اللہ اس کو اولاد صالح نصیب ہوگی۔

الْأَحَدُ ﷻ

ایک، اکیلا اپنی ذات و صفات میں یکتا

یہ نام قرآن مجید میں ایک مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:

جو کوئی سانپ کے کاٹے پر ایک سو ایک (۱۰۱) بار (الواحد الاحد) پڑھ کر دم کرے۔ سانپ کا کاٹا ہوا مریض تندرست ہو جائے گا۔

الْمُقَدِّمُ ﷻ

آگے کرنے والا

اس کے خواص درج ذیل ہیں:

جو اس کو ۹ مرتبہ شیرینی پر پڑھ کر کسی کو کھلائے گا ان شاء اللہ وہ اس سے محبت کرے گا۔ اور ناجائز مقصد کے لئے یہ عمل کرنا حرام ہے اور سخت گناہ ہے۔

الْمُوَخَّرُ ﷻ

پیچھے رکھنے والا

اس کے خواص درج ذیل ہیں:

جو کثرت سے المُوَخَّرُ کا ورد کرے گا اسے ان شاء اللہ سچی توبہ نصیب ہوگی۔

الْأَوَّلُ ﷻ

سب سے پہلا

یہ نام قرآن مجید میں ایک مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:

جو سو (۱۰۰) بار یہ اسم مبارک پڑھے گا ان شاء اللہ اس کی بیوی اس سے محبت کرے گی۔

الْفَتْاحُ ﷻ

فتح بخش، رزق و رحمت کے دروازے کھولنے والا

یہ نام قرآن مجید میں ایک مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:

(۱)..... اگر کندہ ذہن چینی کی رکابی پر اس اسم کو لکھ کر زبان سے چاٹ لے، ذہن ہو جائے گا۔

(۲)..... جو اسے سات بار پڑھے گا دل کی تاریکی جاتی رہے گی۔

(۳)..... جو کثرت سے اس اسم کا ورد کرے گا اس کے دل کی کدورت دور ہو جائے گی اور فتوحات کے دروازے اس پر کھل جائیں گے۔

الْعَلِيمُ ﷻ

وسیع علم والا، خوب جاننے والا

یہ نام قرآن مجید میں ۱۵۵ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:

جو کثرت سے یا علیم کا ورد کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر ان شاء اللہ علم و معرفت کے دروازے کھول دے گا جو اللہ تعالیٰ سے مانگے گا جلد ملے گا اور حافظہ قوی ہوگا۔

الْقَابِضُ ﷻ

روزی تنگ کرنے والا

اس کے خواص درج ذیل ہیں:

جو اس اسم کو ہر روز ۳۰ بار پڑھے گا ان شاء اللہ دشمن پر فتح پائے گا۔

الْعَدْلُ ﷻ

خوب انصاف کرنے والا

اس کے خواص درج ذیل ہیں:

جو اس اسم کو پڑھے اور روٹی کے بیس لقموں پر شب جمعہ کو لکھ کر کھالے تو اس کے لئے دلوں کو مسخر کر دیا جاتا ہے۔

الْحَبِيبُ ﷻ

بڑا خبر، ہر بات سے آگاہ

اس کے خواص درج ذیل ہیں:

جو نفس امارہ کے ہاتھ گرفتار ہو۔ کثرت سے اس کا ورد کرے، ان شاء اللہ نجات پائے گا۔

الْحَلِيمُ ﷻ

بڑا بردبار

یہ نام قرآن مجید میں ۱۱ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:

جو کوئی اس اسم کا کو کاغذ پر لکھ کر پھر اس کو دھوئے اور پانی اپنی کھیتی پر چھڑک دے تو ان شاء اللہ زراعت کی ہر آفت سے حفاظت رہے گی اور کمال کو پہنچے گی اور اس میں برکت ہوگی۔

الْكَرِيمُ ﷻ

بڑا سخا اور فیاض

یہ نام قرآن مجید میں ۳ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:
جو شخص روزانہ سوتے وقت یا کریم پڑھتے سو جایا کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کو علماء و صلحاء میں عزت عطا فرمائیں گے اور غیب سے روزی عطا فرمائیں گے۔

الْكَرِيمُ ﷻ

خوب نگرانی کرنے والا

یہ نام قرآن مجید میں ۳ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:
اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو تو ہو تو بکثرت اس کا ورد کرنے سے ان شاء اللہ واپس مل جاتی ہے۔

الْمُجِيبُ ﷻ

دعائیں سننے اور قبول کرنے والا

یہ نام قرآن مجید میں ایک مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:
جو کوئی در دوسر کے لئے یہ اسم مبارک تین (۳) بار پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ در دوسر دور ہوگا۔

الْصَّمَدُ ﷻ

ہر چیز سے بے نیاز

یہ نام قرآن مجید میں ایک مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:
جو کوئی اس اسم کو بکثرت پڑھے گا اس کی مشکلیں آسان ہوں گی۔

الْقَادِرُ ﷻ

قدرت والا

یہ نام قرآن مجید میں ۷ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:

اگر کوئی مشکل آئے تو استالیس (۳۱) بار یہ اسم پڑھے، ان شاء اللہ وہ کام آسان ہو جائے گا۔

اَلْمُقْتَدِرُ ۞ پوری قدرت رکھنے والا

یہ نام قرآن مجید میں ۲ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:
جو اس نام کو توجہ سے پڑھتا رہے گا ان شاء اللہ اس کی غفلت دور ہو جائے گی۔

اَلْمَجِيدُ ۞ بڑا بزرگ

یہ نام قرآن مجید میں ۲ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:
جو گرمیوں میں اس اسم کو پڑھے گا تشنگی سے مامون رہے گا۔

اَلْبَاعِثُ ۞ مردوں کو زندہ کرنے والا

اس کے خواص درج ذیل ہیں:
جو کثرت سے اس اسم کا ورد کرے گا خوفِ الہی اس پر غالب رہے گا۔

اَلشَّهِيدُ ۞ حاضر و ناظر حاضر و باخبر جس کے علم سے کوئی چیز پوشیدہ نہ ہو۔

یہ نام قرآن مجید میں ۱۸ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:
جس شخص کی بیوی یا اولاد نا فرمان ہو وہ صبح کے وقت اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر اکیس (۲۱) بار ”یا شہید“ پڑھ کر دم کرے، ان شاء اللہ فرمانبردار ہو جائے گی۔

اَلْمُقِيْتُ ۞ روزی دینے والا

یہ نام قرآن مجید میں ایک مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:
جو اس اسم کو ہر روز سات (۷) بار پانی پر دم کر کے پئے گا۔ ان شاء اللہ غیب سے روزی پائے گا اور کبھی بھوکا نہ رہے گا۔

اَلْحَسِيبُ ۞ خوب حساب لینے والا

یہ نام قرآن مجید میں ۳ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:
جو کوئی اس اسم کو ستر (۷۰) بار پڑھے گا ان شاء اللہ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

اَلْجَلِيلُ ۞ بڑی شان والا

اس کے خواص درج ذیل ہیں:
جو کوئی اس اسم کو دس (۱۰) بار اپنے اسباب پر پڑھے چوری سے محفوظ و سلامت رہے گا۔

اَلْاٰخِرُ ۞ سب سے پچھلا

یہ نام قرآن مجید میں ایک مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:
جس کی عمر کو پہنچ گئی ہو اور نیک اعمال نہ رکھتا ہو وہ اس کا ورد کرے حق تعالیٰ اس کی عاقبت ان شاء اللہ بہتر کرے گا۔

نمایاں، واضح

الظاہر ﷺ

یہ نام قرآن مجید میں ایک مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:
سرمہ پر گیارہ بار یہ اسم مبارک پڑھ کر آنکھوں میں لگائے گا لوگ اس پر
مہربانی کریں گے۔

پوشیدہ

الْبَاطِنُ ﷺ

یہ نام قرآن مجید میں ایک مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:
جو کوئی اس کو اکتالیس (۴۱) بار پڑھے ان شاء اللہ اس کا قلب نورانی ہو جائے گا۔

قوت و اقتدار والا

الْمُتَيْنِ ﷺ

اس کے خواص درج ذیل ہیں:
جس بچے کا دودھ چھڑایا گیا ہو اور وہ صبر نہ کرتا ہو اسے یہ اسم دس بار لکھ کر پلایا
جائے ان شاء اللہ صبر کرے گا۔

قابل تعریف

الْحَمِيدُ ﷺ

یہ نام قرآن مجید میں ۷۱ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:
اگر کوئی گوشت کا اسم کو گھول کر پئے، زبان سے صاف باتیں کرے گا۔

شمار کرنے والا، احاطہ کرنے والا

الْمُحْصِي ﷺ

اس کے خواص درج ذیل ہیں:

جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھا کرے ان شاء اللہ گناہ سے بچا رہے گا۔

دوبارہ زندہ کرنے والا

الْمُعِيدُ ﷺ

اس کے خواص درج ذیل ہیں:
گمشدہ شخص کو واپس بلانے کے لئے جب گھر کے تمام آدمی سو جائیں تو گھر
کے چاروں کونوں میں ستر ستر مرتبہ یا معید پڑھے ان شاء اللہ گمشدہ سات روز
میں واپس آ جائے گا یا پتہ چل جائے گا۔

زندگی دینے والا

الْمُحْيِي ﷺ

اس کے خواص درج ذیل ہیں:
جو کوئی جدائی کا اندیشہ ہو یا قید کا خوف ہو تو اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھے۔

موت دینے والا

الْمُيْتِ ﷺ

اس کے خواص درج ذیل ہیں:
جو اس اسم کو سات بار پڑھ کر دم کرے گا ان شاء اللہ اس پر جادو اثر نہ کرے گا۔

متولی و معترف، کارساز و مالک

الْوَالِي ﷺ

اس کے خواص درج ذیل ہیں:
اسے کثرت سے پڑھنا بچلی کی کڑک سے حفاظت کے لئے مفید ہے۔

نیک و کار، نیک سلوک کرنے والا

الْبَرُّ ﷺ

یہ نام قرآن مجید میں ایک مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:

جو کوئی شراب خوری یا زنا کاری جیسے گناہوں میں گرفتار ہو وہ روزانہ سات بار یہ اسم پڑھے ان شاء اللہ دل گناہوں سے ہٹ جائے گا۔

اَلتَّوَابُ ﷻ توبہ قبول کرنے والا، توبہ کی توفیق دینے والا

یہ نام قرآن مجید میں ۱۱ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:
اگر کوئی اسم کو لکھے اور بارش کے پانی سے دھو کر شراب کے عادی کو پلائے تو اس کی عادت چھوٹ جائے گی اور وہ ان شاء اللہ تائب ہو جائے گا۔

اَلْمُنْتَقِمُ ﷻ بدلہ لینے والا،

اس کے خواص درج ذیل ہیں:
جو اس اسم کو بکثرت پڑھے گا ان شاء اللہ اس کی آنکھ ہرگز نہیں دکھے گی۔

اَلْعَفُوُّ ﷻ بہت معاف کرنے والا

یہ نام قرآن مجید میں ۵ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:
جو کوئی کسی سے ڈرتا اس اسم کو بہت پڑھے، ان شاء اللہ خوف دور ہوگا۔

اَلرَّءُوفُ ﷻ بڑا مہربان

یہ نام قرآن مجید میں ۱۰ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:
جو شخص دس مرتبہ (۱۰) درود شریف اور دس (۱۰) مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا، ان شاء اللہ اس کا غصہ رفع ہو جائے گا۔ دوسرے غضب ناک شخص پر دم

کرے تو اس کا غصہ بھی دور ہو جائے گا۔

مَالِكُ الْمَلِكِ ﷻ سارے جہاں کا مالک

اس کے خواص درج ذیل ہیں:
جو بادشاہ کسی ملک کو فتح کرنا چاہتا ہو وہ اس اسم کو کثر سے پڑھے ان شاء اللہ کامیاب ہوگا۔

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﷻ عظمت و جلال اور انعام و اکرام والا

یہ نام قرآن میں دو مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:
جو کوئی روزانہ پابندی سے تین سو تینیس (۳۳۳) بار (مالک الملک یا ذو الجلال والا کرام) پڑھے گا دنیا اس کی فرمانبردار رہے گی۔

اَلْمُقْسِطُ ﷻ عدل و انصاف کرنے والا

اس کے خواص درج ذیل ہیں:
جو کوئی اس اسم کو سو (۱۰۰) بار پڑھے گا شیطان کے شر اور وسوسے سے بے خوف ہوگا۔

اَلْبَصِيْرُ ﷻ خوب دیکھنے والا

یہ نام قرآن مجید میں ۴۲ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:
جو بکثرت اس اسم کا ورد کرے گا آنکھوں کے امراض سے ان شاء اللہ محفوظ رہے گا۔

حاکم مطلق

الْحَكْمُ ۞

یہ نام قرآن مجید میں ایک بار آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:
جو پانچوں وقت ہر نماز کے بعد اتنی بار الحکم پڑھ لیا کرے گا کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

بندوں پر نرمی کرنے والا، باریک بین

اللطیف ۞

یہ نام قرآن مجید میں ۷ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:
پریشانیوں اور مصیبتوں سے نجات کے لئے اس اسم کا ورد بہت مفید ہے۔

بزرگی والا عظمت والا

الْعَظِيمُ ۞

یہ نام قرآن مجید میں ۹ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:
جو اس اسم کو سات مرتبہ پانی پر پڑھ کر دم کر کے پانی پی لے تو ان شاء اللہ اس کے پیٹ میں درد نہ ہوگا۔

بہت بخشنے والا

الْغَفُورُ ۞

یہ نام قرآن مجید میں ۹۱ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:
جو اس اسم کو بکثرت پڑھے گا۔ بُرے اخلاق اور روحانی امراض اور ظاہری بیماریوں سے ان شاء اللہ محفوظ رہے گا۔

قدر دان یعنی تھوڑے عمل پر بہت زیادہ ثواب

الشَّكُورُ ۞

دینے والا

یہ نام قرآن مجید میں ۴ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:

جس شخص کی آنکھوں کی روشنی جاتی رہی ہو وہ اس اسم کو اکتالیس مرتبہ روزانہ پڑھے اور لعاب دہن اپنی آنکھوں پر لگا دے اور پانی پر دم کر کے پئے ان شاء اللہ روشنی برقرار ہو جائے گی۔

ضروری نوٹ

البرہان انٹرنیشنل قرآن و صاحب قرآن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیغام کو عام کرنے کے لئے ایک نام ہے۔

آئیے

قدم بقدم دین مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پرچار کرنے کے لئے البرہان انٹرنیشنل کا ساتھ دیں۔ تاکہ محبت رسول کی شمع کو ہر گھر میں روشن کیا جائے۔
(مرکزی مشاورتی کونسل)



Cell 0300-8663533 Whats App
Email mafzalsaeed@gmail.com
F.book afzalsaeed12@gmail.com
Tell 0092-41-2643533

البحران انٹرنیشنل پبلیکیشنز